

نرہراء کا لادلا تیری گودی میں لٹ گیا

نرہراء کا لادلا تیری گودی میں لٹ گیا
 اے ارضِ کربلا اے ارضِ کربلا
 اِک دوپہر میں لٹ گیا گنبہ ہرا بھرا

عبّاس جو تھا شاہ کا بانروئے نامدار وہ بھی تھا دلِ فگار
 بانرون کٹا کے خاک پر تیری گرا ہوا اے ارضِ کربلا

سینے پر برچھی خاکے ہیں اکبرِ گرے ہوئے گیسو اٹے ہوئے
 سیراب اُس کے خون سے ہر ذرّہ ہے تیرا اے ارضِ کربلا

گھوٹا ہیں صغیر کا خالی پڑا ہوا خیمہ لٹا ہوا
 بانو کا چاند ہے تیرے اغوش میں چھپا اے ارضِ کربلا

خیبر شکن کا لال اب زخمون سے چور ہیں
 یثرب سے دور ہے
 ناسوت اُسکا چاند سا ہیں خون میں انا
 اے ارضِ کربلا

ٹھوکر لگائی شمر نے پھر شہ کو ان کر
 خنجر کو تان کر
 سجدے میں اُسنے اپکا سر کر دیا جدا
 اے ارضِ کربلا

خیمے جلے حسین کے اسباب لٹ گیا
 دل سب کا پھٹ گیا
 گھوڑوں سے لاشہ اپکا پامال ہو گیا
 اے ارضِ کربلا

بُرہان دین حسین کی حرمت سے اے خدا
 باقی رہے سدا
 مرقد پہ ہے حسین کے سب کی یہی دُعاء
 اے ارضِ کربلا

بُرہان دین کے صدقے میں زیارۃ نصیب ہو
 نعمۃ قریب ہو
 حاصل ہو سیف دین کو تیری خاک سے شفاء
 اے ارضِ کربلا

